© rasailojaraid.com

سیف الدین سیف

بیاد شہداء ختم نبوت ۱۹۵۳ء

جو آئے تھے ختم نبوت میں کام
کہو ان شہیدوں پہ لاکھوں سلام
بھلایا نہیں وہ فسانہ ابھی
ہمیں یاد ہے وہ زمانہ ابھی
مؤذن کو مجرم بنایا گیا
نمازی کٹہرے میں لایا گیا
نبوت کے اقرار پر گولیاں
مساجد کی دیوار پر گولیاں
محمد تیرے نام پر گولیاں
صداقت کے پرچم جلائے گئے
شہیدوں کے لاشے جلائے گئے
جوانوں کے حلقوم تلوار پر
کئی لوگ کھینچے گئے دار پر
جنہیں بیر ختم رسالت سے تھا
جنہیں اک تعلق بطالت سے تھا
ظالم وہ صیاد پھر آ گئے
قاتل وہ جلاد پھر آ گئے

شورش کاشمیری

پرانے چراغ گل کردو

دوستو! ولولۂ ذوقِ سفر لے کے چلو
یہ سیہ رات ہے اب اذنِ سحر لے کے چلو
عشرتِ قتل گہِ اہل محبت یہ ہے
سر کٹانے کی تمنا ہے تو سر لے کے چلو
فہم میں ختم نبوت کا مقام آئے گا
شرط یہ ہے کہ ابوذر* کی نظر لے کے چلو
جن کا خوں غازۂ ناموسِ پیمبر ٹھہرا
ان شہیدوں کے لئے لعل و گہر لے کے چلو
قادیاں پنجۂ احرار میں دم توڑ گیا
اس کی بربادیٔ کامل کی خبر لے کے چلو
ایک خود کاشتہ پودے کو خزاں چاٹ گئی
اپنی مشکور مساعی کا ثمر لے کے چلو
اب جو نکلے ہو تو دربارِ رسول اللہ میں
ہمرہِ قلبِ صفا دیدۂ تر لے کے چلو
اس کشاکش میں کئی سخت مقام آتے ہیں
جاں نثارانِ پیمبر کی نظر لے کے چلو
محو ہوجائے گا دُزدانِ نبوت کا گروہ
اپنے لہجہ میں بخاری* کا اثر لے کے چلو

---

*سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ

*امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ

© rasailojaraid.com